Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خوف ۳۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الفضل بیدِ اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یتخذک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۳۵ | ۶ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ ۱۲ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش ۱۲ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۳۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۰ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ آج دن کے سوا گیارہ بجے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ حضور نے اس دوران ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو دائمی تکلیف میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے مگر ابھی ضعف ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور بھرپور قوت و توانائی کے ساتھ انتھک کام کرتے چلے جانے والی زندگی عطا فرمائے۔ اور ہر گام پر اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت وجود کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ دعا ہے

یہ ایک حیات بخش چشمہ ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ اس سے خوب سیراب ہو

"دعا کو لاشئی محض سمجھنا یہ دہریت ہے۔ یقیناً سمجھو کہ دعا بڑی دولت ہے جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی۔ وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن جو دعاؤں سے لاپرواہ ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو خود بے ہتھیار ہے اور اس پر کمزور بھی ہے اور پھر ایسے جنگل میں ہے جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔ وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے۔ ایک لمحہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہو جائے گا اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئے گی اس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ یہی دعا ہے۔ یہی دعا اس کے لئے پناہ ہے۔ اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے۔ یہ بھی یقیناً سمجھو کہ یہ ہتھیار اور نعمت صرف اسلام ہی میں دی گئی ہے۔ دوسرے مذاہب اس عطیہ سے محروم ہیں۔ ..... یہ خاص اکرام اسلام کے لئے ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ امت مرحومہ ہے۔ لیکن اگر آپ ہی اس فضل سے محروم ہو جاویں۔ اور خود ہی اس دروازہ کو بند کر دیں۔ تو پھر کس کا گناہ ہے۔ جب ایک حیات بخش چشمہ موجود ہے اور ہر وقت اس میں سے پانی پی سکتا ہے۔ پھر اگر کوئی اس سے سیراب نہیں ہوتا ہے تو خود طالب موت اور تشنۂ ہلاکت ہے۔ اس صورت میں تو چاہیئے کہ اس پر منہ رکھ دے اور خوب سیراب ہو کر پانی پی لیوے۔ یہ میری نصیحت ہے جس کو میں ساری نصائح قرآنی کا مغز سمجھتا ہوں"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۲ و صفحہ ۱۹۳)

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر

ایک اہم جماعتی ضرورت

اور

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے دارالضیافت کے لئے مزید ۲۰۰ دیگوں کی ضرورت ہے۔ ایک دیگ پر کم و بیش ۲۰۰۰ روپیہ خرچ ہوگا۔

جو مخلص اصحاب اس کار خیر میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے اور زیادہ فضلوں کو حاصل کرنا چاہیں وہ ناظر صاحب ضیافت کو اطلاع دیں اور انہیں ۲۰۰۰ روپے فی دیگ کے حساب سے رقم بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے اموال میں برکت دے۔

مرزا ناصر احمد

پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی

روزنامہ الفضل ربوہ
۶ / تبلیغ ۱۳۴۶ ہش
۱۲ / تبلیغ ۱۴۰۱ ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باجماعت نمازیں ادا کرنے والوں کو ملنے والا اجر عظیم

قبل ازیں ہم قرآن مجید کی رو سے واضح کر چکے ہیں کہ فرض نمازوں کا باجماعت ادا کرنا بہر طور ضروری ہے۔ کیونکہ نمازوں کا باجماعت ادا کرنا اللہ تعالیٰ نے اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کے حکم کی رو سے فرض قرار دیا ہے۔ لہٰذا جو بھی فرض نمازیں باجماعت ادا کرنے کا التزام نہیں کرے گا وہ عند اللہ گنہگار شمار ہوگا۔ آج اس ضمن میں ہم اس امر پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے نمازوں کی باجماعت ادائیگی کو فرض قرار دیا ہے وہاں اس نے نمازوں کی باجماعت ادائیگی کا التزام کرنے والوں کو عظیم الشان بشارتوں سے نوازا ہے۔

پہلی بات

اللہ تعالیٰ نے اس تعلق میں یہ بیان فرمائی ہے کہ باجماعت نمازیں ادا کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں ہوتا اور انہیں اسی کا اجر ضرور بالضرور عطا کیا جائے گا یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ انہیں باجماعت نمازیں ادا کرنے کا اجر نہ ملے چنانچہ فرماتا ہے:-

وَالَّذِیْنَ یُمَسِّکُوْنَ بِالْکِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ ط اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ ۝ (الاعراف آیت ۱۷۱)

ترجمہ۔ جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں اور انہوں نے نماز کو قائم رکھا ہے (یعنی نمازوں کی باجماعت ادائیگی کو لازم پکڑا ہے) ہم ایسے مصلحین کے اجر کو ضائع نہیں کریں گے۔

دوسری بات

اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ نہ صرف یہ کہ نماز ادا کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں ہوگا بلکہ ہم انہیں اجر عظیم عطا کریں گے چنانچہ فرماتا ہے وَالْمُؤْمِنُوْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَالْمُقِیْمِیْنَ الصَّلٰوۃَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ط اُولٰٓئِکَ سَنُؤْتِیْھِمْ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ (النساء آیت ۱۶۳)

ترجمہ۔ اور ایمان لانے والے یعنی وہ لوگ جو اس (کلام الٰہی) پر جو تجھ پر اتارا گیا ہے اور جو (کچھ) تجھ سے پہلے اتارا گیا تھا ایمان رکھتے ہیں اور خصوصیت کے ساتھ نماز کو قائم کرنے والے ہیں اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لانے والے لوگوں کو ہم ضرور (بہت) بڑا اجر دیں گے۔

تیسری بات

اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ اس اجر عظیم کا یہ ہوگا کہ پوری پابندی کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے والوں کے لئے خوف اور غم پھٹکنے نہ پائے گا۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ (البقرۃ آیت ۲۷۸)

ترجمہ۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور نیک اور مناسب حال عمل کرتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں (یعنی نمازوں کی باجماعت ادائیگی کو لازم پکڑتے ہیں) اور زکوٰۃ دیتے ہیں ان کے لیے ان کے رب کے پاس یقیناً ان کا اجر (محفوظ) ہے اور انہیں نہ (تو) کسی قسم کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

چوتھی بات

اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ باجماعت نمازیں ادا کرنے والوں کے لیے بشارت ہی بشارت ہے۔ یعنی وہ اسی بات کے مستحق ہیں کہ انہیں فلاح دارین کی بشارت ملے اسی لیے اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہیں فلاح دارین کی خوشخبری دینے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَآ اَصَابَھُمْ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوۃِ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ (الحج آیت ۳۶)

ترجمہ۔ اور جو (خدا کے سامنے) عاجزی کرنے والے ہیں ان کو خوشخبری دیدے ایسے لوگوں کو کہ جب اللہ کا نام ان کے سامنے لیا جائے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور ان لوگوں کو بھی (خوشخبری) دیدے جو اپنے پر نازل ہونے والی مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے (ہماری خوشنودی کیلئے) اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

پانچویں بات

اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ باجماعت نماز ادا کرنے والوں کے لیے حقیقی کامیابی مقدر کی گئی ہے چنانچہ فرماتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ ج وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (البقرۃ آیات ۴ تا ۶)

ترجمہ۔ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اور جو تجھ پر نازل کیا گیا ہے یا جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا اس پر ایمان لاتے ہیں اور آئندہ ہونے والی (موعود باتوں) پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ (یقیناً) اس ہدایت پر قائم ہیں۔ جو ان کے رب کی طرف سے (آئی) ہے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والی ہیں۔

چھٹی بات

اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ نماز باجماعت ادا کرنے والوں کے لیے جو اصل کامیابی مقدر ہے وہ یہ ہے کہ ان کا ٹھکانہ فردوس ہوگی اور وہ اسی میں رہتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۝ (المومنون آیت ۱ تا ۱۱)

ترجمہ۔ اور جو لوگ اپنی نمازوں (کو پوری شرائط کیساتھ ادا کرکے ان) کی حفاظت کرتے رہتے ہیں یہی لوگ اصل وارث ہیں جو فردوس کے وارث ہوں گے۔ اور اس میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔

ان جملہ آیات سے یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ نمازوں کی باجماعت ادائیگی کا اجر بہت عظیم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے باجماعت نمازیں ادا کرنے والوں کو بڑی ہی عظیم الشان بشارتوں سے نوازا ہے۔ انہیں بشارت دی ہے کہ خوف اور غم ان کے قریب نہیں پھٹکے گا فلاح دارین ان کے لیے مقدر کی جائے گی اصل اور حقیقی کامیابی ان کے حصہ میں آئے گی اور دونوں جہانوں میں وہ فردوس کے وارث قرار پائیں گے اور اس میں وہ ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھانے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قومس ساگا کی میئر اور کونسلر سے ملاقات

(منیر الدین صاحب شمس امیر و مبلغ انچارج کینیڈا)

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ کینیڈا کے موقع پر قومس ساگا علاقہ کی مادام میئر HAZEL MCALLIAN حضور اقدس سے ملنے تشریف لائی تھیں اور کافی دیر تک حضور اقدس سے گفتگو کرتی رہیں۔

خاکسار جب انگلستان سے حضور اقدس کے ارشاد کے بموجب کینیڈا میں مبلغ انچارج کی حیثیت سے حاضر ہوا اور خاکسار کو اس بات کا پتہ چلا تو مناسب معلوم ہوا کہ مادام میئر کو جا کر ملا جائے اور اس کا شکریہ ادا کیا جائے۔ دوسرے چونکہ وہ بار بار حضور کے ساتھ لئے گئے فوٹوؤں کا مطالبہ کرتی رہی ہیں جو انہیں ابھی تک نہیں دی گئیں اس لئے جا کر انہیں یہ فوٹو بھی پیش کرنے چاہئیں۔

چنانچہ وقت لے کر خاکسار ۴ دسمبر ۸۰ء کو ان کے دفتر گیا۔ نیشنل پریذیڈنٹ مکرم خلیفہ عبدالعزیز صاحب اور قومس ساگا کے دوست مکرم ناصر احمد صاحب بھی ہمراہ تھے۔ ملاقات کے دوران خاکسار نے مادام میئر کو حضور کے ساتھ لئے گئے ان کے فوٹوؤں کا البم پیش کیا۔ نیز قرآن پاک بمعہ انگریزی ترجمہ "احمدیت" از چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب، اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ اور "اسلام میں عورت کا مقام" کتب خوبصورت پیک کر کے دیں جنہیں انہوں نے بہت خوشی کے جذبات سے وصول کیا اور اس بات کا اظہار کیا کہ میں نے قرآن پاک کے متعلق بہت کچھ سنا ہوا تھا لیکن ابھی تک میرے گھر میں نہیں تھا۔ اب اسے گھر میں بھی رکھ سکوں گی۔ علاوہ ازیں انہوں نے بتایا کہ حضور اقدس کے ساتھ مل کر انہیں بہت خوشی ہوئی تھی اور حضور سے بہت متاثر ہوئی تھیں۔

ملاقات کے دوران مادام میئر کو خاکسار نے جماعت کا مختصر تعارف بھی کرایا۔ یہ ملاقات کافی دیر جاری رہی۔ رخصت کے وقت انہوں نے آئندہ بھی ملتے رہنے کے لئے کہا۔

حضور اقدس سے ملاقات کے لئے مادام میئر کے ہمراہ MR. DAVID COOKE (جو اب کونسلر ہیں) بھی ملنے آئے تھے ان کا تعارف کروانے والے نے حضور سے کہہ دیا کہ یہ کونسلر ہیں (حالانکہ وہ اس وقت کونسلر نہیں تھے) اس لئے حضور بھی انہیں کونسلر کہہ کر پکارتے رہے۔ جب یہ حضور سے رخصت ہو کر جانے لگے تو قومس ساگا کی جماعت کے دوست مکرم ناصر احمد صاحب نے انہیں کہا کہ دیکھو اب تمہیں ہمارے حضور نے کونسلر کہہ کر بلایا ہے اور تم نے ان سے ملاقات کی ہے تم ویسے بھی کونسلر کا الیکشن لڑ رہے ہو اس لئے میں اب تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ تم اب ضرور کونسلر منتخب کر لئے جاؤ گے انہوں نے جواب دیا کہ بظاہر تو بہت مشکل بلکہ ناممکن نظر آتا ہے کیونکہ مقابلہ بہت سخت ہے لیکن مکرم ناصر احمد صاحب نے انہیں کہا کہ تم دیکھ لینا ایسا ہی ہوگا۔ چنانچہ خدا کا کرنا ہوا کہ حضور اقدس کے منہ سے "کونسلر" کے الفاظ نکلے ہوئے خدا تعالیٰ نے پورے کر دیئے اور MR. COOKE کونسلر منتخب کر لئے گئے

خاکسار نے مناسب سمجھا کہ انہیں بھی جا کر ملا جائے اور مبارکباد دی جائے چنانچہ ہم مادام میئر سے ملاقات کے بعد ان سے ملاقات کرنے گئے۔ خاکسار نے انہیں بھی حضور کے ہمراہ لئے گئے ان کے فوٹو پیش کئے جس پر یہ بہت خوش ہوئے اور فوٹو دیکھتے ہی بلا اختیار کہہ اٹھے کہ آپ کے لیڈر سے میں بہت متاثر ہوا ہوں اور یہ روحانیت میں نے کسی میں نہیں دیکھی جو میں نے ان میں دیکھی۔ وہ واقعی پرکشش شخصیت کے مالک اور بہت علم رکھتے ہیں۔ جب ہم ان سے رخصت ہونے لگے تو باوجود ہمارے منع کرنے کے ہمیں باہر تک رخصت کرنے آئے اور کہا کہ آپ کو کوئی ضرورت ہو جو میں پوری کر سکتا ہوں تو ضرور بتائیں اور آئندہ بھی ملتے رہا کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جلد یہاں بھی ایسی راہیں کھول دے کہ ہم اسلام و احمدیت کی تعلیم کو بکثرت پھیلا سکیں اور اسلام و احمدیت کا غلبہ ہو۔ آمین

نذرانۂ عقیدت بحضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم

(مکرم ارشاد احمد صاحب ثاقب۔ جیکب آباد)

۱۹ جنوری کو ہم جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے انعقاد کی صورت میں سرورِ کونین، سید المرسلین، خاتم النبیین، شفیع المذنبین، ہادیٔ برحق، محبوبِ خدا، مقصودِ کائنات، حاصلِ کن فکاں، حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ رسالت میں گھٹائے عقیدت پیش کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔

شاہِ لولاک کے عالمِ قدس سے عالمِ امکاں میں تشریف لانے سے حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ جلوہ گر ہوا اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ پاش پاش ہو گیا۔ دنیا توحید کے نور سے جگمگا اٹھی اور بھٹکی ہوئی انسانیت نے اپنے معبودِ حقیقی کو پالیا۔ آپؐ نے دلوں میں محبتِ الٰہی کی وہ آگ روشن کی کہ اس کے سامنے آتشکدۂ ایران سرد ہو کر رہ گیا۔ بتکدوں میں خاک اڑنے لگی، صنم خانے ویران ہو گئے اور دنیا میں ہر طرف توحید کا پرچم لہرانے لگا۔

آپؐ کے تشریف لانے سے دنیا میں ایک انقلابِ عظیم برپا ہوا۔ جہالت کی تاریکیوں میں ٹھوکریں کھانے والی انسانیت کو صراطِ مستقیم نصیب ہوئی۔ صدیوں کے دشمن بھائی بھائی بن گئے۔ پرانے نفرتوں اور کدورتوں سے پاک ہو گئے۔ دوسروں کو لوٹنے والے خدا کی راہ میں سب کچھ لٹانے والے بن گئے۔ غلاموں کے حقوق اپنے آقا کے برابر ہو گئے۔ مزدور کو اس کی مزدوری پسینہ خشک ہونے سے پہلے ملنے لگی اور محمود و ایاز ایک صف میں کھڑے ہونے لگے۔ اور یہ آپؐ کے لائے ہوئے انقلاب ہی کا کرشمہ ہے کہ جب حضرت بلالؓ جیسے حبشی غلام کا نام زبانوں پر آتا ہے تو شہنشاہوں کی گردنیں بھی عقیدت سے جھک جاتی ہیں۔

رحمتِ عالمؐ کی تشریف آوری کے بعد صنفِ نازک کو عزت و احترام کا بلند مقام نصیب ہوا۔ وہ لوگ جو بچیوں کو زندہ دفن کر دیا کرتے تھے ان کی نیک تربیت کر کے جنت کے وارث بننے لگے اور جب وہ بچی جوان ہو کر ماں کے روپ میں جلوہ گر ہوئی تو جنت اس کے قدموں میں رکھ دی گئی۔

آپؐ نے عرب کے بادیہ نشینوں کو تہذیب کا وہ درس دیا کہ بھیڑوں کی گلہ بانی کرنے والے قوموں کے رہبر بن گئے۔ آپؐ نے عرب کے تپتے ہوئے صحرا کو جہاں نفرتوں اور عداوتوں کے بگولے رقص کیا کرتے تھے چمنستانِ محبت میں تبدیل کر دیا۔ آپؐ نے عدل و انصاف پر مبنی وہ حسین معاشرہ قائم کیا جس کی مثال تہذیب کے بلند بانگ دعووں کے باوجود دنیا آج تک پیش کرنے سے قاصر ہے اور چشمِ فلک وہ روح پرور نظارہ دیکھنے کے لئے آج تک ترس رہی ہے۔

غرض یہ کہ اس سراپا شفقت اور رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے نوعِ انسانی پر اس قدر احسانات ہیں کہ قیامت تک ان کا بدلہ نہیں چکایا جا سکتا۔ لہٰذا جب تک یہ محفلِ ماہ و انجم اور گردشِ لیل و نہار قائم ہے۔ فضا درود و سلام کے وجد آفریں نغموں سے گونجتی رہے گی اور جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۵ فیصد نمائندگان مجلس مشاورت تیس سال سے کم عمر کے ہونے چاہئیں

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء میں ارشاد فرمایا تھا:-

"ایک چوتھائی نمائندگی تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے۔"

جملہ امراء جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ نمائندگان کے انتخاب اور ان کی اطلاعات بھجوانے وقت حضور کے اس ارشاد کو بھی پیش نظر رکھیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

تقریب رخصتانہ

(۱) میرے چھوٹے بھائی عزیزم عبدالشکور ولد ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب نواب شاہ کی شادی مورخہ ۱۰ر جنوری کو انجام پائی۔ بارات نواب شاہ سے کراچی گئی اور اسی شب واپس آگئی۔ عزیز عبدالشکور کا نکاح دس ہزار روپیہ حق مہر پر عزیزہ امۃ المتین صاحبہ بنت ڈاکٹر احتشام الحق صاحب محمد آباد اسٹیٹ سے ہوا تھا۔ عزیزم عبدالشکور حضرت مولوی رحیم بخش صاحب تلونڈی جھنگلاں کا پوتا ہے۔

۱۲ر جنوری کو دعوت ولیمہ اپنے مکان واقعہ مارکیٹ روڈ نواب شاہ پر منعقد ہوئی جس میں بہت احباب جماعت نے شرکت کی۔

قارئین الفضل دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے آمین۔

(عبدالحی خان لائمن سپرنٹنڈنٹ وایڈا نواب شاہ)

(۲) میرے بھائی چوہدری محمد اشرف صاحب ولد چوہدری محمد شریف صاحب کا نکاح بہمراہ عزیزہ شاہدہ نسیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری نصراللہ خان صاحب ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ ۱۲/۸۰ء کو مرزا رشید احمد صاحب چغتائی مربی سلسلہ عالیہ نے مسجد نصرت محلہ دارالرحمت وسطی میں بعد از نماز مغرب مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔

۱۹ر دسمبر کو سہ پہر تقریب رخصتی منعقد ہوئی۔ اور مورخہ ۲۰ر دسمبر کو دعوت ولیمہ کا اہتمام ہمارے مکان واقعہ دارالبرکات ربوہ میں کیا گیا۔ جس میں بہت سے احباب جماعت و عزیزوں اور دوستوں نے شرکت کی۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالکریم چوہدری محمد شریف مدیر دارالبرکات ربوہ)

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

گوجرانوالہ فون نمبر ۴۳۸

ربوہ فون نمبر ۲۰۸

بالمقابل ایوان محمود

لوک گھنٹہ گھر کراچی ۹۲۹ طارق روڈ

معذرت

بعض ناگزیر وجوہ کی بنا پر آج ۱۲ر فروری ۱۹۸۱ء کا الفضل آٹھ کی بجائے چار صفحات پر شائع کیا گیا ہے۔ صفحات میں وقتی کمی پر ادارہ قارئین کرام سے معذرت خواہ ہے۔

(مینجر الفضل)

وقف جدید نے ترقی کی طرف قدم بڑھایا ہے

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سلسلہ رجوری کے خطبہ جمعہ میں وقف جدید کے چوبیسویں سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

"وقف جدید کا جو نیا سال شروع ہے وہ چوبیسواں سال ہے ان چوبیس سالوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید نے آہستہ آہستہ اور بتدریج ترقی کی طرف قدم بڑھایا ہے۔"

متعلقہ عہدیداران براہ مہربانی کوشش کریں کہ جماعت کا کوئی فرد بھی وقف جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے کے ثواب سے محروم نہ رہے تاکہ وقف جدید ترقی کی شاہراہ پر آگے ہی آگے قدم بڑھاتی جائے۔ نیز بالغان اور اطفال سے سال ۲۴ (۱۹۸۱ء) کے نئے وعدے علیحدہ علیحدہ فارموں پر حاصل کر کے دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

خریداران ماہنامہ تشحیذ الاذہان کیلئے ضروری اعلان

خریداران اور ایجنٹ صاحبان ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ مطلع رہیں کہ بعض مجبوریوں کے باعث ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ ماہ فروری، مارچ ۱۹۸۱ء اکٹھا شائع ہو رہا ہے۔ جو ماہ مارچ ۱۹۸۱ء کے دوسرے، تیسرے ہفتے میں خریداران کو بھجوایا جائے گا۔

(مینجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

ولادت

برادرم محمد احمد صاحب علوی ڈینٹل کلینک آف قبولہ ضلع ساہیوال کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۸/۱۲/۳۰ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بچہ اور اس کی والدہ کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ اب افاقہ ہے۔ احباب جماعت سے دونوں کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد حلیم سیکرٹری مال گھنوکے جنوبی ضلع سیالکوٹ)

(۲) خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے بچی عطا فرمائی ہے جو اس وقت بیمار ہے۔ دعا فرمائیں اللہ اپنے خاص فضل سے بچی کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین۔

(انوار الحق ریلوے بازار اوکاڑہ)

پاکستان کانورپورڈیریز کا

بہترین مکھن اور خشک دودھ

اگلے ہفتہ سے ربوہ کے

بیکرز اور جنرل مرچنٹس

سے طلب فرمائیے

پاکستان ڈیری پروڈیوسرز

ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴